

04/06/2012

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان عظام اس مسئلے کے بارے میں کہ طلاق کا کڑی نامی ایک آرٹیکل جو کہ این۔سی۔اے (غیش) کا بلجوف آئٹم (لاہور) میں لیکچر ہے ایک ٹینڈر کے سلسلے میں آئی ٹی بورڈ میں کوئٹہ میں آیا تھا اس دوران مذکورہ بورڈ کی فائن آرٹیکل دیا پارٹنٹ کے لیکچر نے مایہ فیض ہونے کی بنا پر اپنے کلاس میں لیکچر کی دعوت دی دوران لیکچر اس نے ایک سٹوڈنٹ سے کہا کہ سامنے سے یہ میز مٹاؤ تاکہ مجھے آب کا چہرہ نظر آئے حالانکہ مجھے آب کا چہرہ پسند نہیں کیونکہ آج کا چہرہ ڈاڑھی ہے پھر بگڑی کے متعلق ہے کہا کہ یہ تو بکواس باندھتے ہیں یہ بھی مجھے پسند نہیں پھر دوران لیکچر ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہا کہ علیؑ پیچھے جو شہید ہو گئے اس دوران اس کا لہجہ حقارت آمیز تھا مزید آگے جا کر اس نے کہا کہ میں نماز نہیں پڑھتا ہوں شراب پیتا ہوں لیکن منافقت نہیں کرتا ہوں اس دوران اس نے کہا کہ لوگ کتنے جاہل ہیں کسی نے مجھ سے کہا کہ نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پسینے سے خوشبو آتی تھی تو طلاق کا کڑی مذاق کے لہجہ میں کہا۔ میں اس کو کہا (غرض باللہ) اس کے ٹیٹی سے بھی کتنی خوشبو آتی ہوگی

یہاں تین باتیں توجہ طلب ہیں

- ① کیا شعائر اسلام کے توہین کرنے سے آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے؟
- ② کیا حضرت علیؑ کے بارے میں مذکورہ بالا کلمات سے توہین ثابت ہوتی ہے؟
- ③ کیا بیعت اسلام کے بارے میں مذکورہ بالا کلمات توہین رسالت کے زمرے میں آتے ہیں؟

امور بالا کے بارے میں شریعت کے رد جواب دیگر مشکور و منصوص فرمائیں۔

المستفتی

محمد عابد بن عبد القدیر

آئی ٹی بورڈ کی فائن آرٹیکل

دیا پارٹنٹ کوئٹہ